از عدالتِ عظمیٰ

جے اے ایس انٹر کالج کھرجا، یوپی اور دیگران

بنام

ریاست اتر پردیش اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 8 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

یوپی سیکنڈری ایجوکیشن سروس کمیشن اینڈ سلیکشن بورڈ ایکٹ، 1 / 1982 مشکل کو دور کرنے کا حکم، 1981:

دفعہ 18 / دفعہ 5-اساتذہ-ایڈہاک تقرری-رٹ پٹیشن کے زیر التواء ہونے کے دوران اس عدالت نے جواب دہندگان کو درخواست گزار کالج کی ضرورت کے مطابق 18 اساتذہ مقرر کرنے کی ہدایت کی-یوپی سیکنڈری ایجوکیشن سروس کمیشن نے 8 اساتذہ کا انتخاب کیا لیکن ایک نے شمولیت اختیار نہیں کی-درخواست گزار نے 11 اساتذہ مقرر کیے-قرار پایا کہ، کالج کے ذریعہ مقرر کردہ 11 اساتذہ رٹ پٹیشن کے نمٹارے تک ایڈہاک مقرر کردہ ہوں گے اور وہ مذکورہ تعیناتی کے مطابق کسی بھی طرح کے حق یا مساوات کا دعوی نہیں کریں گے اور نہ ہی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

انہیں کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ امیدواروں کے ذریعہ تبدیل کیا جانا چاہئے اور ایکٹ کے مطابق تعیناتی کے لئے سفارش کی جانی چاہئے۔

دیوانی بنیادی کا دائرہ اختیار: ای اے نمبر 3۔

میں

رٹ پٹیشن نمبر 928، سال 1992۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔) درخواست گزار کے لیے گورو جین اور محترمہ ابھا جین۔

ریاست کے لیے مدعاعلیہ کے لیے آر سی ورما۔

کمیشن کے لیے ٹی این سنگھ اور بی ایم شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

8 اپریل 1996 کے حکم نامے میں یہ ذکر کیا گیا تھا کہ بار بار کیس ملتوی ہونے کے باوجود جوابی بیان حلفی داخل نہیں کیا گیا ہے۔ نتیجتا، اس عدالت نے مدعاعلیہان کو ہدایت کی کہ وہ درخواست گزاروں کی ضرورت کے مطابق مقررہ وقت کے اندر 18 اساتذہ کی تقرری کریں۔ اب یہ تسلیم شدہ عہدہ ہے کہ یوپی سیکنڈری ایجوکیشن سروس کمیشن کے ذریعے منتخب کیے گئے آٹھ اساتذہ کا تقرر کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک خدمت میں شامل نہیں ہوا تھا۔ نتیجتا 18 میں سے سات افراد نے ذمہ داری سنبھالی ہے۔ نتیجتا کمیشن کی جانب سے تعیناتی کے لیے 11 امیدواروں کی سفارش نہیں کی گئی۔ ایسا لگتا ہے کہ درخواست گزار کالج نے 11 اساتذہ کا تقرر کیا ہے۔ یہ واضح ہوگا کہ یہ 11 اساتذہ رٹ پٹیشن کے نمٹارے تک ایڈہاک مقرر کردہ ہوں گے اور وہ مذکورہ تعیناتی کے مطابق کسی بھی حق یا مساوات کا دعوی نہیں کریں گے اور نہ ہی کریں گے۔ یوپی سیکنڈری ایجوکیشن سروسز کمیشن اینڈ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

سلیکشن بورڈ ایکٹ، 1982 (ایکٹ 5، سال 1982) کی دفعہ 18 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت، ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت ایڈہاک ٹیچر کی تعیناتی اس میں مذکور تاریخوں میں سے جلد از جلد نافذ العمل نہیں ہو گی، یعنی (اے) جب کمیشن یا بورڈ کے ذریعے سفارش کردہ امیدوار، جیسا بھی معاملہ ہو، اس عہدے پر شامل ہوں؛ (ب) جب دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (4) میں مذکور ایک ماہ کی مدت ختم ہو جائے؛ یا (سی) اس دن کے بعد 30 جون کو۔ ایڈہاک تعیناتی۔ اس نظریے میں، ایڈہاک تقرریاں اگرچہ مشکلات کے خاتمے کے پہلے حکم، 1981 کے دفعہ 5 کے مطابق نہیں ہیں اور اس لیے قواعد کے مطابق نہیں ہیں، لیکن اس وقت تک فعال رہیں گی جب تک کہ کوئی بھی واقعہ پیش نہ آئے۔ ایڈہاک تعیناتی کے مذکورہ انتظامات، اگر رٹ پٹیشن کو پہلے نمٹا دیا جاتا ہے، تو وہ رٹ پٹیشن کے نتائج سے مشروط ہوں گے۔ دوسرے لفظوں میں، ایڈہاک تعیناتی وں کی جگہ کمیشن کے منتخب کردہ امیدواروں کو لیا جانا چاہیے اور مذکورہ ایکٹ کے مطابق تعیناتی کے لیے سفارش کی جانی چاہیے۔

درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document